یہ نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔

بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۵ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

سلسلۃ الجدید جلد | ۳ ۷ | جمعۃ المبارک | سلسلۃ القدیم جلد

ای جہان منتظر خوش باش کامد دوستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

قیمت سالانہ

والیان ریاست	سعہ
معاونین	عہ
بر غربائے	صہ
خود	سے

عام قیمت

	قیمت پیشگی	مابعد
سالانہ	عمار	سے ر
شش ماہی	عہر	عہ ۱۰ر
سہ ماہی	۱۲ر	۱۳ر
یک ماہ	۵ر	۶ر
فی پرچہ	۱ر	۲ر

نمونہ کا پرچہ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجا جائیگا۔ پیشگی قیمت درخواست کیساتھ بذریعہ منی آرڈر یا پہلا پرچہ بذریعہ وی پی وصول ہونی چاہیے۔

باقی صورتوں میں قیمت مابعد کے حساب سے محسوب ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرا کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک وز خبرہائے معاد — ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است — منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

تنکفیے و دوری از آن عالیجناب — نزد ما کفر است خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور ظلم خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کیوقت انکا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کی تازہ وحی

۲۰ - نومبر ۱۹۰۵ء - اِنِّی مَعَکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

ترجمہ - مین تیرے ساتھ ہون - اے رسول اللہ کے بیٹے

۲۰ - سب مسلمانون کو جو روئے زمین پر ہین - جمع کرو - علیٰ دین واحدٍ

چند روز ہوئے - مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کو رویا مین دیکھا - پہلے کچھ باتین ہوئین - پہر خیال آیا - کہ یہ تو فوت شدہ ہین - آؤ ان سے دعا کرائین - تب مین نے ان کو کہا کہ آپ میرے واسطے دعا کرین - کہ میری اتنی عمر ہو کہ سلسلہ کی تکمیل کے واسطے کافی وقت مل جائے - اس کے جواب مین انہون نے کہا - تحصیلدار - مین نے کہا - یہ آپ غیر متعلق بات کرتے ہین - جس امر کے واسطے مین نے آپ کو دعا کے واسطے کہا ہے - آپ وہ دعا کرین - تب انہون نے دعا کے واسطے سینے تک ہاتھ اٹھائے - مگر اونچے نہ کئے - اور کہا اکیس - مین نے کہا - کھول کر بیان کرو - مگر انہون نے کچھ کھول کر نہ بیان کیا اور بار بار اکیس اکیس کہتے رہے - اور پھر چلے گئے -

فرمایا - تحصیلدار کے لفظ سے یہ مراد معلوم ہوتی ہے کہ تحصیلدار کے دو کام ہوتے ہین - ایک رعایا سے سرکاری لگان وصول کرنا - دوسرے رعایا کے باہمی حقوق کا تصفیہ کرنا اور ان مین باہم عدل قائم کرنا - اسی طرح مسیح موعود کا یہ کام ہے - کہ خدا کے حق کا مطالبہ کرے - اور توحید کو زمین پر پھیلا دے - دوسرے یہ کہ حَکَم عدل ہو کر امت محمدیہ کو باہمی عدل پر قائم کرے -

اخبار قادیان - حضرت اقدس مع اہل بیت بخیر و عافیت ہین - درس قرآن حسب معمول ہر روز ہوتا ہے - سیٹھ عبدالرحمان صاحب تا حال اسی جگہ ہین اور امید ہے - کہ انشاء اللہ تعالیٰ دسمبر کے آخر تک یا نئے سال کے شروع تک یہان حضرت کی خدمت مین قیام پذیر رہین گے - نیا مکان مہمان خانہ اور لنگر خانہ کے واسطے ہنوز زیر تعمیر ہے - چندہ لنگر کی طرف احباب بہت توجہ کرنی چاہیئے - [illegible] کیواسطے ہی - اور تعمیر کی جماعتون کو طیار رہنے کیواسطے گذشتہ اخبار مین بہی لکہا گیا ہی پہر بہی بالبدیہہ کہا جاتا ہی کہ مدرسہ تعلیم الاسلام کی پڑہائی بہی جاری ہی - دوستونکو چاہیئے کہ اپنی بچونکو تعلیم کیواسطے یہان بہیج کر دیکہین کہ علاوہ تعلیم دنیوی کے کسقدر روحانی فوائد

سفر دہلی

اس زمانہ کے مولویون کا نمونہ

سفر دہلی کے حالات بہت تفصیل چاہتے ہین - اور ان مین سے بعض مضامین کیواسطے اخبار مین گنجائش بہی نہین ہے - لیکن تاہم میرا ارادہ ہے - کہ مختصر طور پر کچھ کچھ حالات اخبار مین درج ہوتے رہین - باقی مفصل حالات کتاب کی صورت مین شائع ہو جائینگے - انشاء اللہ تعالیٰ -

مولوی عبدالمجید صاحب دہلی مین کوئی مولوی عبدالمجید بھی ہین جن کو دیکھنے کا مجھے موقع نہین ملا - مگر اسی شہر مین دو تین جگہ ان کا ذکر خیر سننے مین آیا جس سے معلوم ہوتا ہے - کہ وہ دہلی کے مشہور آدمی اور قابل ذکر ہین - سب سے اول تو مرزا حیرت صاحب ایڈیٹر کرزن گزٹ کے ہان ہم بیٹھے ہوئے تھے - ایک دوست نے مرزا صاحب سے سوال کیا - کہ دہلی مین مولوی عبدالمجید اور ایک عیسائی احمد مسیح کے درمیان وفات مسیح کے متعلق جو مباحثہ ہوا تھا - اس کا ذکر آپنے اخبار مین نہین کیا - حالانکہ وہ آپ کے شہر کا ایک مشہور واقعہ تھا - تو مرزا صاحب نے فرمایا کہ اس مباحثہ مین مولوی عبدالمجید کو شکست ہوئی تھی - مین نے پسند نہ کیا کہ جس معاملہ مین اسلام کی ذلت ہوئی - اور ایک عیسائی کو غلبہ ہوا - اس کا ذکر اپنے اخبار مین کرتا - مرزا صاحب کو اس نیک نیتی اور اسلامی ہمدردی کی خدا جزائے خیر دے لیکن اصل بات یہ ہے - کہ جب ایک مسلمان ایک کافر کا عقیدہ لے کر میدان مین کھڑا ہوگا - اور کافر مسلمان کا عقیدہ لے کر میدان مین کھڑا ہوگا - تو لامحالہ مسلمان کو شکست اور کافر کو فتح ہوگی - حق مثل ایک چراغ کے ہے - جس کے ہاتھ مین ہوگا - وہ اس سے نور حاصل کرے گا - اور جس نے حق کو چھوڑ دیا - وہ کبھی کامیاب ہو ہی نہین سکتا - خواہ مسلمان کہلائے - خواہ مومن بنا پھرے - جب قرآن - حدیث سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات صاف ثابت ہے - تو ایک مُلّا اس کی مخالفت کر کے سوائے ندامت اور بے عزتی کے کیا حاصل کر سکتا ہے - اور اس کے بالمقابل قرآن اور حدیث کی بات کو سچا ثابت کرنے والا کوئی ہی کیون نہ ہو وہ بہرحال فتح پائے گا - دوسری بات جو اسی مباحثہ کے متعلق دہلی کے معتبر لوگون سے ہم نے سنی - وہ یہ تھی کہ اس مباحثہ کی ابتداء خود مولوی عبدالمجید کی تحریک سے تھی - اور مخالفین نے بہی قرآن اور حدیث سے ثبوت دینا شروع کیا تھا افسوس ہے - ایسے مولویون پر جو اپنی نالائقی اور کم فہمی کے سبب

اسلام کی ذلت کرائے پہرتے ہین - اور میرے دلی کرتے ہین - تیسری بات - جو ان سب سے بڑے تعجب کی تھی یہ تھی کہ جس دن ہم نے دہلی سے روانہ ہونا تھا - اسی دن ایک اشتہار نکلا - جس کا مشتہر کوئی گمنام شخص عبدالرحمن نومسلم تھا اور اس اشتہار مین حضرت امام علیہ السلام کو چیلنج کیا ہوا تھا - کہ فلان فلان مولوی صاحبان ایک جگہ جمع ہون گے - آپ کے ساتھ مباحثہ کرنے کے واسطے وہ طیار ہوئے ہین - آپ ہی آئین اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا - اس مشتہر شخص کو مین نے گمنام اسواسطے کہا ہے - کہ اسی دن مین نے ایک کارڈ اس شخص کے نام لکہا اور اس کارڈ پر ٹھیک وہی الفاظ پتے والے طرف لکھے - جو اس اشتہار کے نیچے تھے - مگر ڈاکخانہ سے نکل کر وہ کارڈ پھر پھرا کر معرفت ڈاک آخر میرے پاس آگیا - کیونکہ مکتوب الیہ کا پتہ کہین نہین ملتا تھا - حالانکہ اسی دن اس کا دیا ہوا اشتہار سارے شہر دہلی مین تقسیم ہوتا پہرتا تھا - پہلے تو ہمین تعجب ہوا - کہ یہ کیا بات ہے چیلنج تو ایک ایسے عظیم الشان شخص کو دیا گیا ہے - جو مین لاکھ سے زیادہ انسانون کا امام ہے - اور پھر مقابلہ کے واسطے دہلی کے بڑے بڑے مولوی لوگون کو مشتہر ٹھیرایا گیا ہے - لیکن ایسا گمنام شخص ہے - کہ ڈاکخانہ تک اس کو خط نہین پہنچا سکتا - لیکن جب ہم اتفاقاً مولوی محمد بشیر صاحب کو ملے - جو آج کل مولوی نذیر حسین صاحب کے گدی نشین ہین - تو اس اشتہار کی اصل حقیقت ہم پر کھل گئی - چونکہ اس اشتہار مین مولوی محمد بشیر صاحب کا نام نامی بہی درج تھا - اس واسطے جب ہم مولوی صاحب سے ملے - جو نہایت خاکساری اور خلق کے ساتھ ہمارے ساتھ پیش آئے - تو ہم نے یہ اشتہار دکھایا - اور دریافت کیا - کہ کیا آپنے حضرت مرزا صاحب کو مباحثہ کے واسطے طلب کیا ہے - تو انہون نے بالکل انکار کیا - اور صاف کہا کہ یہ مولوی عبدالمجید کی کارروائی ہے - انہون نے یہ اشتہار لکھا ہے - اور اپنے ہان کے ایک نومسلم کا نام نیچے لکھ دیا ہے - اور مجھے چھپنے کے بعد دکھایا ہے - یہ بات سن کر ہم نہایت حیران ہوئے - اور ایک مولوی کی ایسی بزدلانہ کرتوت کو دیکھ کر افسوس ہوا - کہ آج کل علماء اسلام کا کیا حال ہو رہا ہے - بدنام کنندہ اسلام بن رہے ہین - خدا ان سے بچائے - آمین

کاپی کی سیاہی - احباب صاحبزادہ منظور محمد صاحب کے نام سے واقف ہین جو مدت تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کاتب رہے ہین اور کچھ عرصہ سے بسبب علالت طبع اس کام کو نہین کر سکتے صاحبزادہ صاحب بڑے ذہین آدمی ہین نئی عمدہ اشیاء کے ایجاد کیواسطے خاص ملکہ انکو خدا تعالیٰ نے عطا کیا ہی قاعدہ یسرنا القرآن انہین کی تصنیف بلکہ ایجاد ہی انہون نے اپنے زمانہ کتابت مین کاپی کی سیاہی خود بنانے کی ترکیب جاری کی اور اب بہی بناتے ہین جس کا نمونہ انہون نے دفتر بدر مین بہی ارسال فرمایا ہی - یہ سیاہی بہت عمدہ قابل تعریف ہی اور روانگی بہت ہی عمدہ ہی - جو صاحب چاہین صاحب موصوف سے براہ راست طلب کرین صاحب موصوف قادیان مین حضرت اقدس کے مکان مین گوشہ گزین ہین

سفر دہلی

جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دہلی مین خواجہ شیخ نظام الدین صاحب علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر تشریف لے گئے۔ تو وہان کے سجادہ نشینون مین سے میان حسن نظامی صاحب نے نہایت محبت سے ساتھ ہو کر تمام مقامات دکھلائے۔ اور ہر مقام کے تاریخی حالات عرض کئے اور بالآخر اپنے خاص حجرے مین بھی حضرت اور خدام کو لے گئے اور ایک کتاب بنام شواہد نظامی پیشکش کی۔ اور حضرت کے وہان جانے سے پیشتر مکان پر آکر یہ بھی عرض کی تھی کہ آپ جب وہان آئین۔ تو مع اصحاب میری دعوت قبول فرمائین۔ میان حسن نظامی صاحب حضرت کی روانگی کے وقت اسٹیشن پر بھی موجود تھے۔ اور ان کے زبانی اصرار اور تحریری درخواست کے جواب مین جو یہان بذریعہ ڈاک قادیان پہنچی ہے۔ حضرت نے اپنے وہان جانے کے متعلق ایک تحریر ان کو بھیجی ہے۔ جو ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ خاتم النبین و آلہ وصحبہ وجمیع عباد اللہ الصالحین۔ اما بعد شعبان المبارک ۱۳۲۳ھ مین مجھے جب دہلی جانے کا اتفاق ہوا۔ تو مجھے ان صلحاء اور اولیاء الرحمان کے مزارون کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ جو خاک مین سوئے ہوئے ہین۔ کیونکہ جب مجھے دہلی والون سے محبت اور انس محسوس نہ ہوئی۔ تو میرے دل نے اس بات کے لئے جوش مارا کہ وہ ارباب صدق وصفا اور عاشقان حضرت مولیٰ جو میری طرح اس زمین کے باشندون سے بہت سا جور وجفا دیکھ کر اپنے محبوب حقیقی کو جا ملے۔ ان کی متبرک مزارون کی زیارت سے اپنے دل کو خوش کر لون پس مین اسی نیت سے حضرت خواجہ شیخ نظام الدین ولی اللہ رضی اللہ عنہ کے مزار متبرک پر گیا۔ اور ایسا ہی دوسرے چند مشائخ کی متبرک مزارون پر بھی۔ خدا ہم سب کو اپنی رحمت سے معمور کرے۔ آمین ثم آمین

الراقم۔ عبد اللہ الصمد غلام احمد المسیح الموعود من اللہ الاحد القادیانی۔ ۱۲۔ نومبر ۱۹۰۵ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

نظم

تاریخ وفات حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم

رحم کن یارب بحال مولوی عبدالکریم
شوق تو شد انتقال مولوی عبدالکریم
دل بسوزد چشم بارد تن ہمہ غلطد بخاک
چون بیاد آید وصال مولوی عبدالکریم
آفتاب عمر او نارسیدہ تا نصف النہار
اے دریغ آمد زوال مولوی عبدالکریم
انا للہ گوئیم و انا الیہ راجعون
سخت تر آمد فصال مولوی عبدالکریم
اندرین غم از کجا و از کہ یارب بشنوم
شیرین از شکر مقال مولوی عبدالکریم
از مسیح و مہدی موعود شان او ببین
کس چہ داند از کمال مولوی عبدالکریم
نور دین احمد ختم رسولان تافتی
از جبین و حال وقال مولوی عبدالکریم
بود مثل بچہ با مادرے با ذات حق
آن خشوع و ابتہال مولوی عبدالکریم
زیر احکام خداوند جہان شد سر بسر
آن جلال و آن جمال مولوی عبدالکریم
از وطن برخاستہ بر عتبہ مہدی نشست
بر در او شد وصال مولوی عبدالکریم
خدمت دین را مقدم داشت بر دنیا و دین
صرف مے شد زور بال مولوی عبدالکریم
عشق قرآن در سرش بود و دران سر جان بداد
وہ چہ نیکو شد مآل مولوی عبدالکریم
حسب الہام مسیح اللہ عمرے وفا
ہست ہفت و چہل سال مولوی عبدالکریم
برد در مہدی رسیدن نور دین را بخلق
نور بر نور اشتمال مولوی عبدالکریم
از پئے اعلائے دین حق کہ جوشش داد حق
کم کسے باشد مثال مولوی عبدالکریم
بہر تبلیغ کلام اللہ با قلام و زبان
چون عمر کردہ خصال مولوی عبدالکریم
شد فنا در مہدی موعود زین واجب بماست
اتباع و امتثال مولوی عبدالکریم
فکر پاکش بود در قرآن فہمی بس بلند
کے رسد کس با خیال مولوی عبدالکریم
از پئے دنیا نہ شد غمگین گہے جانش بُدی
بہر ضعف دین ملال مولوی عبدالکریم
عاشق قرآن و احمد خادم حضرت مسیح
زینچہ بہ باشد کمال مولوی عبدالکریم
درمیان برزخ و قبر و بروز حشر و نشر
عشق قرآن ہست وال مولوی عبدالکریم
کلمۃ الحق بشنوند تا دوستان حاضرین
بودے از مہدی سوال مولوی عبدالکریم
بے سر چہ آمدہ مقصود اندر خاطرم
از پئے سال وصال مولوی عبدالکریم

سلہ رابطے کا۔ یعنی مولوی نورالدین صاحب کا حضرت اقدس کے حضور ابتداء مین حاضر ہونا اور مولوی عبدالکریم صاحب کا آپکے ہمراہ آنا لوگون کے واسطے نور علی نور تھا

سلہ یعنی مولوی عبدالکریم صاحب اس غرض سے مجلس مہدی موعود مین سوال حضرت سے کیا کرتے تا حاضرین احباب کلمۃ الحق سنین۔ رستم علی انبالہ۔ ۸۔ نومبر ۱۹۰۵ء

ایک حسرت آیات تاریخ وفات حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم

در مصائبہائے دنیائے بیوفا — میشود انسان دائم مبتلی
در تغیر در تبدل مے زید — ہست این قانون قدرت دائما
آن یک از کتم عدم سر بر زند — دیگر از بام حیات افتد زپا
لقمہائے تلخ و شربت ناگوار — شد نصیب ابن آدم این غذا
پس برین سنت قدیمہ ایزدی — لقمۂ یک تلخ خوردستیم ما
بعد اللتیا والتی در گوش من — کس رسانیدست این غمگین صدا
اندرین ایام نا فرجام زود — مرد عارف عاشق وحی خدا
آن کریم ملت عبدالکریم — کرد رحلت از جہان بی بقا
گشتہ تنگ از پنجرہ خاکی وجود — طائر روحش پریدہ بر سما
آہ گزیدہ از جماعت احمدی — شد شتابان سوئے فردوس علا
این شتابی کردن او از بہر این — بود او مشتاق دیدار خدا
در قدومش فلکیانرا انتظار — از دل پر شوق گویان مرحبا
دل احباب در فراقش سوگوار — جان با محزونان بگریہ و بکا
از وفات مولوی عبدالکریم — گنبد گردون نماید گر بکا
چون بگرید آسمان پیش شعور — دوستانرا گریہ اش باشد سزا
آن رفیق و مخلص مہدی دین — مرد میدان بود اندر ہر وغا
چون رضائے خویش دادہ با قضاء — خوردہ در پہلوی خود تیر قضا
از دل پر درد من آید برون — ناگہان بانگ دریغا حسرتا
آن سعادتمند مردے پاکباز — خادم اسلام دین مصطفےٰ
چون عمر بود است غیرتمند دین — با شجاعت قاتل اہل ہوا
آن ندیم حضرت مہدی مسیح — گشتہ [illegible] بجا
من گمان دارم کہ روح پاک او — دادہ اند گوش مہدی این ندا
من نخواہم بعد زین بس زیستن — این جہانرا من نمودستم رہا
ای خداوند بفضل رحم خویش — کن برین مہجور مہدی رحمہا

حافظ احمد الدین۔ مورخہ ۲۲۔ شعبان

ضرورت مصلح پر شہادت زمانہ

۶ ع

مسلمانوں کے ایک بڑے جلسہ مین جو ماہ اکتوبر ۱۹۰۵ء مین ہوا۔ اسلام کی
ت پر ایک صاحب نے ایک نظم پڑہی۔ جو ضرورت امام پر شاہد ہے۔ وہ
نقل کرکے اور مناسب نوٹ دے کر علماء کو اور عوام کو توجہ دلاتے ہین۔ کہ ایسے
نہ مین اگر خدا کی طرف سے کوئی مہدی تمہارے لئے پیدا نہ ہوا تو پھر کب ہوگا

شجرہ اسلام عربی

ہ جس کو محمد نے لگایا تھا | شجر اسلام وہ جس کو صحابہ نے بڑہایا تھا
ہ جس کا تمام عالم پہ سایا تہا | رہا باقی نہ جس کے فیض سے اپنا پرایا تھا

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

جس نے کہ پانی سے غذا پائی | صحابہ نے پلایا خون اس نے پرورش پائی
دمت جو تھی اس پہ بہار آئی | ہوئے ہم ناخلف ایسے کہ اس کی شکل مرجہائی

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

ں کو تکموں نے پڑا پالا | اور ان کی غفلتوں مین ہی خزان نے ناس کر ڈالا
ر سبز ہو پہول پہل پیدا | تمہاری متفق کوشش سے ہو پھر بھی گل لالہ

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

چہ خبر اس کی نہین کچہہ بھی | اوڑاو خوب گل چھرے خبر اسکی نہین کچہہ بھی
م پر حملے خبر اس کی نہین کچہہ بھی | کہان تک یہ نشہ غمزے خبر اس کی نہین کچہہ بھی

فقط ہین ڈالیان باقی نہیں ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

ی بہی کسی صورت سنبہلتے ہین | نہ جب تک قوم خود بدلے نہین وہ بھی بدلتے ہین
ں سے بہی کہان کچہہ کام چلتے ہین | نہین چہوٹا بڑا کہنے مین اپنی راہ چلتے ہین

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

ن سے شرم و حیا باقی | نہ آداب شریعت ہے نہ زہد و اتقا باقی
ن کیا گیا اور کیا رہا باقی | چہنین سب نعمتین ایک ایک جہگڑا رہ گیا باقی

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

علامت اور غیرون سے محبت ہے | جو صدمہ غیر پہنچاوین گلا اپنے شکایت ہے
ری قیامت پہ قیامت ہے | بہلا وہ قوم کیا سنبہلے کہ جسکی ایسی حالت ہے

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

ے کہ کیون اپنی یہ حالت ہے | خصوصاً بہائی کو بہائی سے اپنون عداوت ہے
یہ سب کچہہ جہالت کی بدولت ہے | یقین جانو تجھو علم اک بھرپور دولت ہے

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

حمیت کی جگہ تم مین اگر ہے خود سری باقی | تو بس یہ جان لو مت ہی کچہہ اسمین ذری باقی
کھڑا ہے اس سہارے پر جڑو مین ہی تری باقی | مسلمانو اگر تم مین حمیت ہے ذری باقی

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا۔

سے بے شک بزرگ تو ہمیشہ کہتے آئے تھے۔ کہ مسیح چودہوین صدی مین آئے گا۔ اب انکار کرنے والے ضرور ناخلف ہین۔ آپنے سچ کہا۔ ایڈیٹر سے جس نے ان حملون کی خبر لی وہی نبوت کا وارث ہے سے سچ ہے۔ خدا کی یہی وحی اس زمانہ مین تازہ طور سے مسیح پر نازل ہوئی ہے سے تمدقت۔ یہی حال تمہارے مخاطبین جلسہ کا ہے۔ ایڈیٹر

سے عیسائیون اور آریون سے دوستانہ ملاقات کرتے ہین۔ اور عامل بالقرآن والحدیث جماعت کو اسلام کی خوبیان بیان کرنے کے قصور مین پتھر مارتے ہین۔ سے من مات ولم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ الجاہلیہ۔ جو شخص اپنے امام کو پہچانے بغیر مرگیا۔ وہ جاہلیت کی موت مرگیا۔

اخبار تیغ اسلام مین ویانندی احکام پر ایک نظم شایع ہوئی ہے۔ جس مین سے چند بند ناظرین کی دلچسپی کے واسطے ہم اس جگہ درج کرتے ہین۔

نظم
دیانندی احکام

پرانی زن و مرد کس حق کو سمجہو
عمل اس نصیحت پہ جو جو کریگا
کریگی نیوگ اور سے وہ بیچاری
تجارۃ کو نکلو تو سہ سال پیچہے
عمل اس نصیحت پہ جو جو کریگا

نہ اولاد ہو تو کسی اپنی سمجہو
وہ چیلا سوامی کا پکا بنیگا
تمہین دیگی اولاد ایک پیاری پیاری
جو لوٹو تو پیارہ ہونگے تمہارے
وہ چیلا سوامی کا پکا بنیگا

کبہی اور سے بیٹا پیدا کراؤ
جو پردیس جاؤ تو عورت تمہاری
عمل اس نصیحت پہ جو جو کریگا
کہ دس سو وتم اصل پاؤگے آگے
سنو نیوگ نامہ بہت خوب ہے

نہ کچہہ تم ڈرو اور نہ کچہہ ہچکچاؤ
مصیبت اٹہائی دکہوں کی ساری
وہ چیلا سوامی کا پکا بنیگا
ملی بیوی اور بامشقت کو لڑکا
دیانندجی کو یہ مرغوب ہے

بشیر احمد

قبول اسلام۔ موضع کنوجہ تحصیل غازی آباد مین ۲ نوجوان برہمن زادون نے بصدق دل اسلام قبول کیا

شہر فیض آباد مسجد سرا کے حافظ خدا بخش کے ہاتہ پر مسمی نانک چند آریہ ۷۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء بعد مغرب مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبدالعزیز رکھا گیا۔ اس وقت سے وقت عشاء تک نانک چند المعروف عبدالعزیز نے لکچر خوب دھڑلے سے مسجد سرائے مین دیا۔ شہر فیض آباد کے کئی آریہ و ہندو وغیرہ شریک جلسہ تھے۔ نو مسلم عبدالعزیز نے آریہ و ہندو کو چیلنج دیا۔ کہ آؤ مجھہ سے جس طرح چاہو بحث کرلو۔ نانک آریہ لاہور کا رہنے والا ہے عمر ۲۵ سال

انبالہ شہر مین ایک کہتہ مسمی ہیرسنگہ معہ اپنی بیوی کے حافظ محمد عبدالرحمان خان صاحب کے ہاتہ پر مشرف باسلام ہوئے چونکہ انپر خدا کی رحمت نازل ہولی۔ اس لئے حافظ صاحب موصوف نے انکا اسلامی نام رحمت اللہ قرار دیا۔ اور ان کی بیوی کا کنیز فاطمہ وغیرہ قدیم مسجد حضرت توکل شاہ صاحب مین ایک شخص مسمی چوہڑرام مستری نے دین اسلام قبول کیا اور انکا اسلامی نام رحمت اللہ رکھا گیا

کھنڈوہ۔ بعد نماز جمعہ جامع مسجد کھنڈوہ مین مسماۃ رکھی قوم ہندوستانی منہ پر آنچل ڈالے ہوئے آئی۔ اور خواہش آنچل کی اوٹ سے ظاہر کی۔ کہ مین ایمان لائی ہون مجھے مسلمان کیجئے۔ حسب خواہش مولوی احمد اللہ صاحب نے کلمہ پڑہایا۔ اور قاضی امیر علی صاحب نے اس کو مشرف باسلام کیا۔ نام زینب رکھا گیا۔

روزہ (المعین الدین - مدرس) روزہ مسلمانون سے پہلے پارسی ہندو - مصری - اسوری - یونانی - رومی - یہودی - عیسائی غرض تمام بڑے بڑے مذاہب و اقوام مین مروّج تھا - یہودیون اور عیسائیون مین اس کا رواج بہت تھا - مسلمانون کی طرح رومن کیتھالک عیسائیون لنٹ کے بہت سے روزے رکھے جاتے ہین - طبّی نظر سے روزہ رکھنے مین جسم کے فاسد مادے تلف ہو جاتے ہین - یورپ و امریکہ مین لوگون نے بغرض تجربہ دس دس بیس بیس دن کے روزے رکھے ہین -

ریویو

پارہ عم مترجم - قرآن شریف کا آخری سیپارہ جو اکثر بچون کو پڑھانے کے واسطے اس طرح چھاپا جاتا ہے - کہ چھوٹی سورتین پہلے لکھی جاتی ہین اور لمبی سورتین ترتیب وار آخر مین آتی ہین اسی تجویز کے مطابق یہ پارہ ہمارے احمدی دوست جناب محمد عبد الرشید صاحب زمیندار نے اپنے مطبع احمدی واقعہ محلہ رنگ سازان صدر بازار کیمپ میرٹھ مین چھپوایا ہے - کاغذ کی تقطیع کلان ہے - حنائی - زرد - ملٹ - سفید عمدہ - جیسا کوئی پسند کرے - منگوا سکتا ہے - بین السطور اُردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے - اور تیس صفحہ پر یہ پارہ ختم ہوا - باوجود ان سب خوبیون کے قیمت صرف ۳ رکھی گئی ہے - جن صاحبان کو ضرورت ہو - وہ مذکورہ بالا پتہ پر خط لکھکر طلب کر سکتے ہین اور قادیان مین سید عبد الحی صاحب عرب سے مل سکتے ہین -

خطبات و مکتوبات محمدیہ - اس کتاب مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات اور مکتوبات اصل عربی بمعہ ترجمہ اُردو ایک جگہ جمع کر کے چھاپے گئے ہین - ترجمہ مولوی محمد افضل صاحب چنگوی نے کیا ہے - اور کتاب مذکورہ بالا پتہ پر مطبع احمدی واقعہ میرٹھ مین چھپ کر شایع ہوئی ہے - اور قادیان مین عرب صاحب موصوف سے بھی مل سکتی ہے - قیمت ۱۲ ہر یہ کتاب کسی زیادہ ریویو کو نہین چاہتی - حضرت نبی کریم فخر بنی آدم سرور انبیاء - خاتم الرسل کے خطوط اور وعظ ہین - ہر مسلمان کے واسطے ان کا پڑھنا اور عمل کرنا موجب ہدایت ہے - اس جگہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ جو آپ نے مکہ معظمہ مین پڑھا - اصل عربی بمعہ ترجمہ نقل کرتے ہین -

الخطبت الاولی لمحمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ المعظمہ

(۱)

عن ابن عباس قال لما نزلت ھذہ الایۃ وانذر عشیرتک الاقربین خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی صعد علی الصفاء فھتف یا صباحاہ فقالوا من ھذا الذی یھتف قالوا محمد فقال یا بنی عبد المطلب یا بنی عبد مناف یا بنی قصی فاجتمعوا الیہ فقال ارأیتکم لو اخبرتکم ان خیلا تخرج بسفح ھذا الجبل اکنتم مصدقی قالوا ما جربنا علیک کذبا قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید فقال ابولھب تبا لک ما جمعتنا الا لھذا ثم قام فنزلت ھذہ السورۃ تبت یدا ابی لھب الی اخر السورۃ

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ ہے - جو آپ نے حکم خداوندی کی اطاعت مین تمام قوم کو اکٹھا کر کے ایک اُونچے پہاڑ پر پڑھا - اور ساری قوم کو عذاب الٰہی کا خوف دلایا - اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے - کہ قوم کو آپ کا کس قدر اعتبار تھا - کہ صرف آپ کے بلانے پر سب جمع ہو گئے -

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکۂ معظمہ مین پہلا خطبہ

ابتدائی بعثت مین - - - آنحضرت آزادی کے ساتھ وعظ نہین کرتے تھے - ابن عباس سے روایت ہے - کہ جب آیہ فاصدع بما تؤمر اور وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی - تو آپ کھلے طور پر باواز بلند بے خوف و خطر وعظ کرنے لگے - اور اپنے رشتہ دارون کو بھی غضب الٰہی سے ڈرانے اور ایمان پر رغبت دلانے لگے - یہان تک کہ ایک دن آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر تمام رؤسائے قریش کو نام بنام پکار کر بلایا - کسی نے کہا - یہ کون پکارتا ہے - لوگون نے کہا کہ محمد ہے -

جب سب حاضر ہو گئے - تو آپ نے یون وعظ کیا - کہ اگر مین خبر دُون - کہ اس پہاڑ کے نیچے سے کچھ لوگ اس ارادہ سے آئے ہین - کہ تم پر چھاپہ مارین - اور تم کو لوٹین - تم مجھے سچا جانو گے - یا جھوٹا - چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے عمر سے صادق اور امین مشہور و مرجع خاص و عام تھے) اس لئے بالاتفاق بولے - کہ کیون نہین - ہم نے تیری آج تک کوئی بات جھوٹی نہین دیکھی - نہ کسی نے تم پر آج تک کبھی جھوٹ کی تہمت لگائی ہے - تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - کہ اچھا تو مین تم کو اس عذاب شدید اور غضب الٰہی سے جو آگے آنے والا ہے - ڈراتا ہون - اس وقت ابولہب کو بڑا اشتعال آیا - اور آنحضرت کو بُرا بھلا کہنے لگا - اور کہا - کیا تو نے ہم کو اسی لئے جمع کیا ہے؟ پھر ابولہب اُٹھ کر چلا گیا - اور سورہ تبت یدا ابی لہب نازل ہوئی -

دفتر بدر سے خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے - تو اس کے پتہ کے چِٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے - سب خریداران کی خدمت مین التماس ہے - کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کرین - اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کرین - بعض لوگون کی عادت ہے - کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہین - مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط مین جلدی سے لکھ ڈالتے ہین - کہ یہان کسی سے پڑھا نہین جاتا - اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہین -

درخواست دعا - ماسٹر عبد الحق صاحب احمدی سابق ملازم ڈاکخانہ پسرور حال مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان تحریر فرماتے ہین کہ ڈاکخانہ کی طرف سے مجھ پر ایک مقدمہ دائر ہے جس مین بالکل بری ہون لیکن تاہم احباب احمدی میرے لئے دعا فرماوین کہ خداوند کریم مجھے ابتلا سے بچائے [illegible]

دار المحن

س دُنیا کو دار المحن کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ کوئی فرد بشر
ن سے محفوظ نہیں۔ مومن پر بھی مصیبتیں آتی ہیں۔ اور
پر بھی۔ مابہ الامتیاز دو باتیں ہیں۔ غیر متقی۔ فاسق۔ کافر
یبت سے برباد ہو جاتا ہے۔ مگر متقی۔ نیکوکار۔ مومن۔
یبت سے تباہ ہونے کی بجائے ترقی پاتا ہے۔ اس کے
نہیں وہ کام دیتی ہیں۔ جو مشک خالص و صندل کے لئے
مثال کے طور پر حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات
وہی قید اور سجن ان کے لئے بادشاہی کا موجب ہو گئی
نے وہ اعزاز پایا۔ کہ تمام مصر کے آلی افسر بنے۔ اور
بھائی جو اپنی طرف سے انہیں معدوم کر چکے تھے خود آ
ن آ۔ اب دیکھئے۔ صدہا مجرم ہمارے سامنے جیل خانوں
تے ہیں۔ مگر ان کی قید ان کے لئے خیر و برکات کا باعث
کی بجائے تباہی کا سبب ہوتی ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مکہ سے نکالے گئے
نکالنے کا انجام وہی ہوا۔ جو اور معمولی لوگوں کو نکالنے کا ہوتا
ہرگز نہیں بلکہ رادک الی معاد کی پیشگوئی کے مطابق دس
ہزار قدوسیوں کے ساتھ آپ شاہنشاہ بن کر اسی سرزمین میں
ہوئے۔

حضرت ایوب کو بہت سی تکلیفیں پہنچیں بیمار بھی ہوئے
عیال جدا ہو گئے۔ مگر انجام دیکھو۔ وھبنالہ اھلہ
ومثلھم معھم رحمۃ منا۔ نہ صرف وہی بلکہ ان جیسے
خداوند کریم نے عطا کئے۔

مجرم پھانسی دئے جاتے ہیں۔ جو آخر کار ہلاک ہوتے ہیں
ہی جرم کے لحاظ سے مطعون اخلائق ہو کر ملعون کہلاتے ہیں
حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بھی ایسی ہی مصیبت پیش آئی۔
ہلاک نہیں ہوئے۔ بلکہ وہی صلیب ان کے لئے شاہزادہ
بنانے اور جیتے جی مع حواریوں کے جنت (کشمیر) میں پہنچانے
کا سبب ہوئی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی دریا میں داخل ہوئے۔ اور فرعون
بھی۔ دیکھئے۔ ایک ہی رنگ کی مصیبت خدا کے برگزیدہ کے
نجات اور مغضوب کے واسطے غرق کا سبب بن گئی۔ ان
گڈریئے بکریاں چراتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے بھی بکریاں
چرائیں۔ حتےٰ کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی۔ مگر
خدا نے ان برگزیدوں کو حیوانوں سے آدمیوں کا چرواہا بنا دیا
پس مذکورہ بالا مثالوں کو پیش نظر رکھ کر اے میرے عزیزو
اگر کسی گروہ پر کوئی مصیبت پڑے۔ تو جلدی نہیں کرنی چاہیئے
بلکہ انجام کی طرف نظر رکھنی چاہیئے۔ کہ والعاقبۃ للمتقین۔ انجام

اچھا پر ہیزگاروں کا ہے) وارد و نزیل ہو چکی ہے۔
ایسے موقعوں پر جلدبازی سے سلب ایمان ہو جانے کا اندیشہ
ہے۔

دیکھو سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے نکلنے
پر جلدبازی سے تالی بجانے والے آخر شرمندہ ہوئے۔
جبکہ انہوں نے تھوڑے عرصہ کے بعد اپنا بادشاہ دیکھا۔ ۲۔
یوسف علیہ السلام کو کنوئیں میں پڑا ہوا۔ غلام اور قیدی
دیکھ کر جو خوش ہوئے تھے۔ وہ آخر کار نادم ہوئے۔ ۳۔
خدا تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام و خضر علیہ السلام کے
قصے میں اس مسئلہ کو خوب سمجھایا ہے۔ دیکھو وہی کشتی کا
پھاڑنا۔ دیوار بلا مزدوری بنا دینا۔ لڑکے کو ذبح کر دینا۔ آخر
میں بہت سے اسرار و مصالح و حکم کا جامع نکل آیا۔ بظاہر
تو ایک امر مکروہ معلوم ہوتا تھا۔ الغرض جلدی نہیں کرنی
چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ کے کام حکمتوں سے خالی نہیں ہوتے
جب بابو محمد افضل مرحوم ایڈیٹر اخبار "بدر"۔ میرے عزیز و
محبوب بھائی فوت ہوئے ہیں۔ تو کئی نادانوں نے استہزاء
و تمسخر سے کام لیا اور بعض ضعیف الاعتقاد پریشان ہوئے
مگر جب مفتی محمد صادق صاحب میرے مکرم دوست ان
کے قائمقام ہوئے۔ تو اس حکمت الٰہی پر اوروں کا پتہ نہیں
مگر میں نے تو سجدہ شکر کیا تھا۔ ایسا ہی اب ہزبر میدان فصاحت
مولانا عبدالکریم مخدوم الملت (غفر اللہ لہ) کی وفات پر نادان
کہتے ہیں۔ وہ رونق مشن قادیانی تھے۔ نفس ناطقہ تھے۔
اب ان کے جانے سے یہ کارخانہ سب اکھڑ جائے گا۔ مگر شاید
انہیں معلوم نہیں۔ کہ یہ سلسلہ اس خدا کا سلسلہ ہے۔ جو حی و
قیوم ہے۔ عجب نہیں۔ کہ اس قادر مطلق نے یہ بتانے کے لئے
ایسا کیا ہو۔ کہ دیکھو ہم اس سلسلہ کو ان کے بغیر بھی دن دوگنی
رات چوگنی ترقی دے سکتے ہیں۔ یہی الٰہی حکمتوں سے مومنوں
کی [illegible] مقصد ہوتی ہے۔ دیکھو جب جنگ احد میں شکست
ہوئی۔ تو خدا تعالیٰ نے اس کی کئی حکمتیں فرمائیں۔ (۱) منافقین
نکل جائیں۔ تاکہ یہ سلسلہ پاک سلسلہ رہے (۲) ان مومنوں
کے ایمانوں کا امتحان ہو جائے (۳) لوگوں پر ظاہر ہو جائے
کہ یہ مومنین ایسے راسخ العقیدہ ہیں۔ کہ باوجود ایسی مصیبتوں
اور ناکامیوں کے پھر بھی میدان نہیں چھوڑتے۔ پس مومن کا
کام تو یہ ہے۔ کہ جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہو۔ تو سمجھے کہ
خدا تعالیٰ کا کوئی خاص نشان ظاہر ہونے لگا ہے۔ جیسے زرگر
سونے کو کچھ بنانے کے لئے (تا کسی محبوب کے زیب گلو ہو)
آگ میں ڈالتا ہے۔ ایسے ہی جب مومن مصیبت میں پھنسے
تو سمجھے۔ خدا مجھے کچھ بنانے لگا ہے۔ اور اس سے بے عزتی
اپنی تصور نہ کرے۔ کیا؟ (۱) یوسف علیہ السلام کے قید
میں رہنے سے ان کی عزت میں فرق آ گیا (۲) امام حسین
علیہ السلام میدان کربلا میں بے خانماں شہید ہوئے۔ تو انکی

وجاہت میں فرق آیا۔ (۳) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ قید کئے گئے
تو اب انہیں کوئی نہیں مانتا؟ (۴) ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے طائف والوں نے کیا سلوک کیا۔ مگر با ایں ہمہ اب سور کائنات
کس معزز لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔ اللّٰھم صل وسلم علیٰ
محمد و علیٰ آل محمد۔ یہ آزمائشیں تو مومنین پر ضرور آتی ہیں۔ اور
انہی سے مراتب بلند ہوتے ہیں۔ حضرت موسیٰ کو خدا تعالیٰ فرماتا
ہے و فتنّاک فتونا (ہم نے تجھے خوب ٹھوک بجا کر آزما لیا) ایسے
ابراہیم علیہ السلام کی نسبت۔ اذ ابتلیٰ ابراہیم ربہ بکلمات
فاتمھن۔ (۳) تمام مومنوں کی نسبت فرمایا۔ احسب الناس
ان یترکوا ان یقولوا آمنا و ھم لا یفتنون۔ پھر بطور
پیشگوئی فرمایا۔ ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع ونقص
من الاموال والانفس والثمرات (ضرور ابتلا میں ڈالیں گے
ان پانچ چیزوں سے۔ خوف (جنگ وغیرہ) بھوک۔ مالوں کا
نقصان۔ جانوں کا نقصان۔ پیداوار کا نقصان) پس اے
حضرات! ہم ان باتوں سے نہیں گھبراتے۔ بلکہ ان ابتلاؤں کو
خاص رحمت کی لین دین خیال کرتے ہیں والسلام

خاکسار احمدی گجراتی از گولیکے ضلع گجرات

وہ قسمیہ اشتہار جو امرتسر میں دیا گیا تھا اور جسکی قسم کی پرواہ کسی مسلمان نے نہ کی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم **اعلان** نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دیکھو! ہم ہر ایک مسلمان اور دوسرے مذاہب کے پیرو ونکو اللہ تعالیٰ کی
قسم دیتے ہیں (جسکی قسم سے تجاوز کرنا سخت گناہ ہے) کہ کوئی صاحب
ہماری تقریر کے پہلے یا درمیان میں یا بعد میں ہمارے مقابل
مخالفانہ اعتراض یا سوال نہ کریں

عالی جناب حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود رئیس قادیان حسن اتفاق
سے عنقریب [illegible] [illegible] ہم لوگوں کی درخواست پر جو جماعت احمدیہ
امرتسر قیام پذیر ہوئے ہیں اور آپنے ہماری درخواست پر ایک پبلک وعظ
کرنا منظور فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ ۹۔ نومبر ۱۹۰۵ء بروز جمعرات بوقت
۸ بجے صبح بمقام منڈوہ بابو گھنیا لال صاحب وکیل ایک عام لیکچر دینگے اس
لیکچر میں آپ اسلام کی خوبیوں اور اسکی سچائی پر زبردست عملی دلائل پیش
کرینگے جو معقولی رنگ کے علاوہ اسلام کے زندہ ثمرات اور انوار و برکات پر مشتمل
ہونگے اور مسلمانوں کی حقیقی ترقی اور اسلام کی حقیقی ترقی کے وسائل کی مسلمانوں
کو نصیحت کرینگے اپنے دعاوی پر بھی دلائل دینگے۔ اسلام اور آنحضرت صلعم اور
قرآن کریم کے کمالات کا بیان فرمائینگے پس جو ہمارے بھائی جماعت احمدیہ میں آپکی
تشریف آوری اور اس لیکچر دینے سے بے خبر ہوں اور ایسا ہی دیگر صاحبان
جو حضرت اقدس مرزا صاحب کے دعاوی کے متعلق دلچسپی رکھنے والے ہیں وہ وقت
مقررہ پر تشریف لا کر فائدہ اٹھائیں اس امر کو بخوبی یاد رکھیں کہ چونکہ یہ جلسہ
محض تبلیغ حق کے خاطر ہوگا اس سے کوئی غرض مباحثہ یا مناظرہ کا جلسہ منعقد
کرنا نہیں ہے اس لئے کسی صاحب کو جلسے کے اول یا درمیان یا آخر میں
قطعاً بولنے کی اجازت نہیں ہے جو صاحب اس غرض اور مقصد کو مدنظر نہ رکھ سکیں

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر سے طلب فرماوین

تفسیر القرآن ـ مصنفہ ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب ـ ے
تفسیر سورہ جمعہ ـ مصنفہ حضرۃ مولانا مولوی نور الدین صاحب ـ ۴؍
اعجاز احمدی ـ مصنفہ محمد اسماعیل صاحب دہلوی ـ ۱؍
تحذیر المومنین ـ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب ـ ۴؍
اعلام الناس ـ " " " " " ۳؍
سواء السبیل ـ " " " " " ۱؍
کشف الالتباس ـ " " " " " ۰
ایقاظ النائمین ـ " " " " " ۳؍
موعظہ حسنہ ـ " " " " " ۱؍
صیانتہ الناس ـ " " " " " ۱؍
مہر الشہادتین ـ " " " " " ۱؍
الفرقان ـ " " " " ۲؍
قول الصحیح ـ پنجابی نظم ـ مصنفہ ہدایت اللہ صاحب شاعر ۱؍
عاقبتہ المکذبین ـ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب ۱؍
مجموعہ ازالۃ الوسواس حصہ اول و دوم ـ سواء السبیل حصہ اول
مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی ۴؍
السر المکتوم ـ مصنفہ محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ۵؍
رویائے صالحہ ـ " " " ۴؍
شہادت آسمانی حصہ اول و دوم ـ " ۲؍
وفات مسیح پنجابی نظم ـ مصنفہ مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی ۲؍
السامی دعا ـ رب کل شئی خادمک ـ رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی ـ ۲؍
پنجابی کامن ـ مستورات کے لہجہ پر ۱؍
نظم ـ برائے مستورات ۱؍
سلاسل الفضائل ـ یہ رسالہ عربی مین ہے اور اردو مین ترجمہ کیا گیا ہے ۲؍
سیرۃ النبی ـ عربی مترجم اردو ۱؍
تحفۃ المشتاقین ـ پانچ رسالے منظوم بزبان پنجابی حضرۃ اقدس کی مدح مین ۳؍
سلاسل الفضائل ـ یہ رسالہ عربی زبان سیکھنے کے لئے ہے ۴؍
کلمۃ الفصل ـ عربی معہ قصیدہ عربی مترجم حضرۃ اقدس کی بعثت کے بیان مین ۱؍
رسالہ فدک ـ شیعون کے رد مین ۲؍
انباء الغیب ـ مولانا عبد اللطیف شہید اکبر کی نسبت ایک پیشگوئی
حضرت اقدس شاتان تذبحان کی شرح ۱؍
مجموعہ دعا ۳؍
تعلیم القرآن ۱؍
اسم اعظم ۱؍
لکچر سیالکوٹ حضرت اقدس ۳؍
کرشن اوتار ـ ہندی نظم ۱؍

مسیح کی آمد ثانی ۳؍
کامن احمدی ۱؍
غلام احمد ـ قادیانی ۱۳۰۰ھ ـ اس مبارک نام مین تمام
خطبہ الہامیہ اور تریاق القلوب کا فارسی قصیدہ اور
فتوٰے ممانعت جہاد کے کچھ شعر لکھے گئے ہین ـ ۱؍
عدم نجات مذہب پولوسی مصنفہ شیخ الٰہ دین واعظ انجمن حمایت اسلام ۱؍
مباحثہ مابین شیخ الہ دین صاحب واعظ انجمن مذکور اور پادری
احمد مسیح صاحب واعظ پی جی مشن کیمبرج دہلی ـ قیمت ۲؍
لکچر لاہور ـ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام ـ ۲؍

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یکماہ	یکبار
پورا صفحہ	ماعہ	صہ	ﷲ	عہ	ہے
نصف صفحہ	ﷲ	ﷲ	ﷲ	ہے	صہ
پورا کالم	ﷲ	عہ	عہ	صہ	ہے
نصف کالم	عہ	عہ	ﷲ	للعہ	۶
ربع کالم	عہ	ہے	صہ	ہے	۳؍

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍ ـ لیکن ہ؍ روپیہ سے
کم اجرت کا اشتہار نہین لیا جاوے گا ـ ضمیمہ بحساب ۸؍
فی سینکڑہ اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاوے گا ـ ضمیمہ بھجوانے
کے لئے نمونہ ارسال کرکے بذریعہ خط وکتابت فیصلہ کر
لین ـ ایڈیٹر کو اختیار ہے ـ کہ کسی اشتہار کے لینے سے
انکار کردے ـ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہئے
مستقل اشتہار دینے والون کو اخبار مفت بھیجا جائے گا
بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ عہ روپیہ
سے کم نہ ہو ـ جن کے اشتہار کی اجرت عہ روپیہ سالانہ
ہوگی ـ انکو اخبار مفت ـ لیکن محصولڈاک انہین دینا پڑیگا

غریب کی کون سنتا ہے

جماعت کے بعض غریب دوست جو خریداری اخبار کی توفیق نہین
رکھتے مگر اس کے پڑھنے کے خواہشمند ہین ـ درخواست کرتے
ہین کہ کوئی ذی استطاعت صاحب اس معاملہ مین انکی مدد کرے
ایسا ہی بعض لوگ یا انجمنین یا کتب خانے میرے علم مین ایسے ہین کہ اگر
وہان بدر بھیجا جاوے ـ تو امید ہے کہ دینی فائدہ حاصل ہو ـ کیا
ناظرین اس کار خیر مین حصہ لینے کی سعی کرسکتے ہین؟

عمدہ ـ مضبوط خراس و بیلنہ آہنی مستریان
مولا بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ خراس و بیلنہ
بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب سے طلب کرین ـ

نہایت ہی مفید اور ضروری کتابین مؤلفہ ڈاکٹر محمد عبد الحکیم خان صاحب ایم ـ بی

(۱) تفسیر القرآن بالقرآن ـ جسمین تمام اخلاقی اور روحانی مسائل کی تفسیر قرآن مجید سے قصص کی تشریح احادیث صحیحہ اور توراۃ وانجیل مروجہ سے پیشگوئیون کا اثبات واقعات وتواریخ معتبرہ سے ـ علمی نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے ـ تمام باطل قصون کو چھوڑ دیا گیا اور تمام اعتراضون کا رد محققانہ طور پر کیا گیا ہے ـ حضرت مسیح الزمان علیہ السلام کے الفاظ اس تفسیر کی نسبت یہ ہین ـ نہایت عمدہ ہے ـ شیرین بیان ہے ـ نکات قرآنی خوب بیان کئے ہین دل سے نکلی اور دلون پر اثر کرنیوالی ہے قیمت بلا جلد ے مجلد ۸؍ (۲) حمایل التفسیر یعنی تفسیر القرآن بالقرآن حمایل کی صورت مین تمام ترجمہ اور مضامین وہی ہین ـ طبع ثانی کی وجہ سے بہت سے نوٹ اور نکات زیادہ کئے گئے ہین قیمت بلا جلد عا مجلد ے (۳) تفسیر القرآن بالقرآن انگریزی ـ طبع ثالث کی وجہ سے اصل تفسیر القرآن بالقرآن کی نسبت بعض نوٹ اور نکات زیادہ ہین ـ قیمت مجلد عہ (۴) تذکرۃ القرآن ـ بابت ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء ـ قرآنی مضامین پر مبسوط بحث ـ قیمت فی سال مجلد عا ـ (۵) تفسیر سورہ فاتحہ و پارہ الم ـ قیمت ۴؍ (۶) تفسیر پارہ عم قیمت ۴؍ (۷) مفتاح القرآن ـ صرف ونحو کا عجیب وغریب رسالہ ہے جس کو معمولی اردو دان ایک مہینہ مین یاد کرکے قرآن مجید بامعنی پڑھ سکتا ہے ـ چھوٹے بچے چار پانچ مہینہ مین یاد کرکے قرآن مجید بامعنی پڑھ سکتے ہین قیمت ۴؍ (۸) مفتاح العربی اس کے ذریعہ سے معمولی اردو خوان عربی صرف ونحو پر دو مہینہ مین حاوی اور مشتاق ہوسکتا ہے ـ قیمت ۸؍ (۹) جامع العلوم ـ یعنی میڈیکل سائی کلوپیڈیا اردو ـ یہ حقیقت مین علم ڈاکٹری وطب کا پورا کتب خانہ ہے جس مین (۱) علم الادویہ (۲) اقسام الادویہ وتطاہمائے جسمانی (۳) علم دواسازی (۴) علم تشریح الامراض (۵) علم طب (۶) علم امراض النسوان (۷) علم امراض الصبیان (۸) جنرل سرجری یعنی جراحی عامہ (۹) آئی سرجری یعنی جراحی چشم (۱۰) مائنر سرجری یعنی جراحی خفیفہ (۱۱) علم قابلہ (۱۲) علم تشریح (۱۳) علم اسرار الاعضاء (۱۴) علم حفظ صحت (۱۵) پریکٹیکل کیمسٹری (۱۶) طب متعلقہ عدالت (۱۷) علم سمیات پر کامل بحث ہے ـ کل قیمت عہ مجلد ۱ محصولڈاک علاوہ (۱۰) میڈیکل سائی کلوپیڈیا انگریزی زیر طبع ہے قیمت للعہ مجلد (۱۱) مفید عالم ـ علم طب اور ڈاکٹری کی کامل لغت ہے طبع ثانی مین مرض کی اس کی علامات تشخیص اسباب تشریح اور ہیئت کامل طور پر درج کردیگئی ہے پہلی کی نسبت مضمون قریباً دو چند ہوگیا ہے قیمت عا (۱۲) تشخیص الامراض ـ اس مین تمام امراض طبی و جراحی کی تشخیص و تشریح بہ ترتیب لغت مفصل درج ہے قیمت عا (۱۳) رسالہ اعضائے مخصوصہ ـ اس مین اعضائے مخصوصہ کے متعلق تمام بیماریون اور کمزوریون کا علاج اور تمام ادویہ کا ذکر کامل طور پر درج ہے ـ قیمت ۸؍ (۱۴) مفید النساء والصبیان ـ اسمین ان تمام دکھون کا علاج ہے جو زچہ اور بچہ کو پیش آجاتی یا نادان دائیون کے ہاتھ سے اٹھانے پڑتے ہین ـ قیمت ۴؍ (۱۵) الذکر الحکیم نمبر ۱ اس مین خوابون کی سچی فلاسفی اور امام الوقت کا ذکر ہے قیمت ۲؍ (۱۶) الذکر الحکیم نمبر ۲ ـ یہ سورۃ فاتحہ کی مبسوط تفسیر ہے ـ قیمت ۴؍

یہ کتب پتہ ذیل پر مل سکتی ہین
فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر پروپرائیٹر کے لئے چھاپا گیا۔

دفتر بدر سے خط وکتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہی۔ تو اس کے پتہ کے چیٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے سب خریداران کی خدمت مین التماس ہے کہ خط وکتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کرین اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکہا کرین بعض لوگون کی عادت ہی کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہین مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط مین جلدی کی لکہ ڈالتے ہین کہ یہان کسی سے نہین پڑھا جاتا اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائیل کردئے جاتے ہین۔ منیجر

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر پروپرائیٹر کے لئے چھاپا گیا۔